بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۵ رمضان ۱۳۹۹ھ / ۱۹ ظہور ۱۳۵۸ہش / ۱۹ اگست ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۸۸

عنقریب خدا تعالیٰ اسلام کے حق میں دلوں میں ایک زبردست تبدیلی پیدا فرمائے گا

یہ سب کچھ آئندہ صدی میں ہونے والا ہے جس میں صرف دس سال باقی رہ گئے ہیں!

جماعت احمدیہ سری لنکا کے دوسرے سالانہ جلسہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

کولمبو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ وہ وقت قریب ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرت کے ساتھ اسلام کے حق میں قلوب میں ایک تبدیلی پیدا فرمائے گا۔ یہ سب کچھ انشاء اللہ آئندہ صدی میں ہونے والا ہے جس کی ابتداء میں صرف دس سال باقی ہیں۔ حضور نے یہ ارشاد جماعت ہائے احمدیہ سری لنکا کے دوسرے سالانہ جلسہ کے افتتاح کے موقع پر ارسال کردہ پیغام میں فرمایا ہے۔ یہ جلسہ ۲۲؍وفا ۱۳۵۸ہش بمطابق ۲۲؍جولائی ۱۹۷۹ء کو سری لنکا کے دارالحکومت میں منعقد ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں آنے والی صدی کے شایانِ شان استقبال کے لئے قرآنی علوم و معارف سیکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے تاکہ دینِ اسلام میں جب لوگ فوجوں کی مانند داخل ہوں تو اُن کو تربیت دیکر اُن کے دلوں میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی حقیقی رُوح پیدا کی جاسکے۔

حضور ایدہ اللہ کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔ یہ پیغام حضور نے سری لنکا کے مبلغ اسلام مولوی محمد عمر صاحب کے نام ایک خط میں دیا ہے۔

مکرم محترم مولوی محمد عمر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت ہائے احمدیہ سری لنکا مورخہ ۲۲؍وفا ۱۳۵۸ہش کو اپنے دوسرے سالانہ جلسہ کا انعقاد کر رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس سالانہ جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت کرے اور اسے سری لنکا میں حق اور صداقت کے فروغ کا ذریعہ بنائے۔ آمین

اس موقعہ پر میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ تھی کہ شریعت قائم ہو اور دین دوبارہ ترو تازہ ہو۔ دوسرے الفاظ میں حضور علیہ السلام کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ قرآنی تعلیم کی خوبصورتی کو تمام دنیا پر واضح کر کے اسلام کو تمام ادیان پر غالب کیا جائے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کو نوّے سال گزر چکے ہیں۔ اِس مختصر سے عرصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچ چکا ہے۔ اب وہ وقت قریب ہے کہ آج اس پیغام پر کان نہ دھرنے والے بھی اس کی طرف متوجہ ہونے پر مجبور ہو جائیں گے۔ خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرت کے ساتھ اسلام کے حق میں قلوب میں ایک تبدیلی پیدا فرمائے گا اور دل اسلام کی طرف مائل ہوں گے اور دماغ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی صداقت اور حقانیت کو قبول کر لیں گے۔

یہ سب کچھ انشاء اللہ آئندہ صدی میں ہونے والا ہے جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور جس کی ابتداء میں صرف دس سال باقی ہیں۔ ایسے وقت میں ایسے استادوں کی ضرورت ہوگی جو یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کے تحت افواج کی صورت میں نئے داخل ہونے والوں کو دین کی تعلیم دے سکیں اور اُن کے دلوں میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی حقیقی رُوح پیدا کر سکیں۔ اور ایسے اُستاد اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتے جب تک ہم قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور نہ ہوں۔ اور اِس زمانہ میں قرآنی علوم و معارف سیکھنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ ہم امام آخرالزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کریں کہ اس زمانہ کے تقاضوں کے مطابق تفسیر قرآن کریم صرف حضور علیہ السلام کی تصانیف میں ہی ملتی ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کے عجائبات اکثر بذریعہ الہام میرے پر کھلتے ہیں اور اکثر ایسے ہوتے ہیں کہ تفسیروں میں ان کا نام و نشان بھی نہیں پایا جاتا"

پھر فرماتے ہیں:۔

"میرے ہاتھ سے آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور میرے قلم سے قرآنی حقائق و معارف چمک رہے ہیں۔ اُٹھو اور تمام دنیا میں تلاش کرو کہ کیا کوئی عیسائیوں میں سے یا سکھوں میں سے یا کسی اور فرقہ میں سے ایسا ہے کہ آسمانی نشانوں کو دکھلانے اور معارف اور حقائق کے بیان کرنے میں میرا مقابلہ کر سکے؟" (ضمیمہ تریاق القلوب صفحہ ۱۳۹)

(باقی صفحہ پر ملاحظہ ہو)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۱۹ ظہور (اگست) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ امۃ السلام صاحبہ بیگم محترم مرزا رشید احمد صاحب مرحوم تحریر فرماتی ہیں:۔

"میں مختلف عوارض میں مبتلا رہتی ہوں۔ میری کامل شفایابی۔ میری تمام اولاد کی مقاصد میں کامیابی اور صحت و تندرستی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ مجھے مولا کریم تمام پریشانیوں سے نجات دے اور اولاد کا کوئی دُکھ نہ دکھائے آمین۔ رمضان المبارک کے ایام میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

برادرم مکرم محمد زکریا خان صاحب شاہد مربی سلسلہ ابن مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب آف کینیڈا کا نکاح حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۱۲-۸-۷۹ کو ہمراہ نسرین اختر صاحبہ بنت مکرم میاں شریف احمد صاحب آف جھنگ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس موقع پر تشریف فرما تھے اور نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی اور دولہا کو مبارکباد دی۔

تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور مزید برکتوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(رشید احمد ارشد شاہد (مربی سلسلہ) وکالت تبشیر ربوہ)

محترم جناب قیس مینائی صاحب کے متعلق کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کچھ عرصہ سے آپ کی طبیعت پھر زیادہ ناساز ہے۔ احباب جماعت آخری عشرہ رمضان کے بابرکت ایام میں درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد دہلوی۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ رمضان ۱۳۹۹ھ
۱۹ ظہور ۱۳۵۸ ہش
۱۹ اگست ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی اور بُنیادی اَخلاق کو تباہ کرنے والی بُرائی

ہم ایک گزشتہ شمارہ میں قرآنِ مجید کی رُو سے اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ نفسانی خواہشات کی اندھا دُھند پیروی کے نتیجہ میں انسان آخرت کا منکر ہو کر دُنیا کی زینتوں اور یہاں کے عیش و آرام میں ہی غرق ہو کر رہ جاتا ہے اور کُلّی طور پر شیطان کی غلامی اختیار کر لیتا ہے۔ آج ہم اِس ضمن میں یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ نفسانی خواہشات انسان کو اخلاقِ حسنہ سے عاری کر کے اسے انسانیت کے بلند مقام سے گرا کر جانوروں سے بھی بدتر بنا چھوڑتی ہیں حتیٰ کہ ایسے انسان کا وجود بالآخر ننگِ انسانیت ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

جہاں تک اسلامی اخلاق کا تعلق ہے ان میں دو خُلق ایسے ہیں جنہیں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ باقی تمام اخلاق اِنہیں سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی انسان اِن دو مرکزی اور بنیادی اخلاق سے عاری ہو جائے تو دوسرے اخلاق اُس سے از خود رخصت ہو جاتے ہیں۔ وہ دو بنیادی خُلق ہیں صبر اور عدل۔ صبر کے نتیجہ میں انسان میں ضبطِ نفس کی صلاحیت ترقی کر کے حقوقِ نفس کو مقررہ حدود سے تجاوز نہیں کرنے دیتی۔ اِس کی وجہ سے انسان ہمت و استقلال، حوصلہ مندی، پامردی، قناعت، شکر، غیرت، عزتِ نفس، وقار، عفت اور اِسی قبیل کے دیگر بے شمار اوصاف سے متصف ہوتا ہے۔ اِسی طرح عدل کے نتیجہ میں انسان دوسروں کے حقوق غصب کرنے سے کُلّی طور پر محفوظ ہو کر جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی سے بہرہ یاب ہو کر امن اور سلامتی، محبت و اخوت، احترامِ انسانیت، الغرض تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ سے تعلق رکھنے والے بیشمار اوصافِ حمیدہ سے متصف ہو کر ان میں کمال حاصل کرتا ہے۔

الغرض صبر اور عدل دو ایسے مرکزی اور بنیادی خُلق ہیں جن سے تمام دیگر اخلاقِ حسنہ لازمی نتیجہ کے طور پر پیدا ہوتے اور انسان کو صحیح معنوں میں انسان بنانے کا موجب بنتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کی پیروی انسان کو ان دونوں بنیادی اوصاف سے محروم کر کے اسے انسانیت کے دائرہ سے خارج کر دیتی اور اسے جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بھی بدتر بنا دیتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جو شخص اپنی نفسانی خواہشات کا غلام بنے گا وہ ضبطِ نفس کے وصف سے محروم ہو کر حقوقِ نفس کی مقررہ حدود سے ضرور تجاوز کرے گا اور اِس طرح ہر قسم کی بُرائیوں اور گناہوں میں ملوث ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ اور اِسی طرح وہ عدل کے راستے سے بھٹک کر دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے انہیں تلف کرنے اور ظلم کی راہ اختیار کرنے میں کوئی باک محسوس نہ کرے گا حتیٰ کہ اس میں اور ایک درندے میں کوئی فرق باقی نہ رہے گا۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والوں کو جانوروں سے تشبیہہ دی ہے بلکہ انہیں ان سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔ اور اِسی طرح جہاں اُس نے نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے منع کرنے کی تلقین کی ہے وہاں صبر یا عدل سے کام لینے کی ضرور تلقین فرمائی ہے۔

جہاں تک نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والوں کو جانوروں سے تشبیہہ دینے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ انہیں کتے جیسے نجس جانور سے تشبیہہ دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ (الاعراف آیات ۱۷۶، ۱۷۷)

ترجمہ:۔ اور انہیں اُس شخص کے حالات سُنا جس کو ہم نے اپنے نشانات دئے تھے پھر اُس سے پھسل کر الگ ہو گیا تھا۔ پس شیطان اس کے پیچھے چلا اور وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے اُن (نشانوں) کے ذریعہ سے اونچا کر دیتے لیکن وہ زمین کی طرف جا گرا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا پس اُس کی حالت اُس کُتّے کی حالت کی طرح ہے جسے (مارنے کے لئے) تُو (کوئی چیز) اُٹھائے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے اور اگر تُو اسے چھوڑ دے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے (یعنی خواہشات کی پیروی کرنے والے کی ہوس کبھی پوری نہیں ہوتی)۔ یہی حال اُس قوم کا ہے جو ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے ہیں۔ پس تُو یہ حالات اس کو سُنا تا کہ وہ کچھ غور کریں۔

اِسی پر بس نہیں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفرقان کی آیات ۴۴ و ۴۵ میں نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والوں کو جانوروں سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔ یہ اِس لئے کہ نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والے صبر اور عدل ایسے بنیادی اوصاف سے عاری ہونے کی وجہ سے انسانیت کے دائرہ سے باہر ہو جاتے ہیں۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے منع کرنے کے ساتھ ہی صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ (الکہف آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اور اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ رکھ جو اپنے رب کو اسکی خوشنودی چاہتے ہوئے صبح و شام پکارتے ہیں اور تیری نظریں ان کو پیچھے چھوڑ کر آگے نہ نکل جائیں (اور اگر تُو ایسا کرے گا تو) تُو ورلی زندگی کی زینت چاہے گا اور جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو اور اس نے اپنی گری ہوئی خواہش کی پیروی اختیار کی ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہُوا ہو تو اس کی فرمانبرداری مت کر۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے گری ہوئی خواہش کی پیروی کرنے والے کے پیچھے نہ چلنے کی تلقین کے ساتھ ہی صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کا بھی حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو لوگ بھی صبر کے وصف سے عاری ہوں گے وہ دُنیا کی زینتوں کے دلدادہ نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی مقررہ حدود سے ضرور تجاوز کرنے والے ہوں گے۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے جہاں نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے منع کیا ہے وہاں ساتھ ہی عدل سے کام لینے کا بھی حکم دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ (صٓ آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ پس تُو لوگوں میں انصاف کے ساتھ حکم کر اور اپنی خواہش کی پیروی مت کر وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرنے کی ایک حکمت یہ بیان فرمائی ہے کہ جو شخص بھی نفسانی خواہشات کی پیروی سے اپنے آپ کو روکتا ہے اُس کے لئے دوسروں کے ساتھ عدل کا معاملہ کرنا آسان ہو جاتا ہے چنانچہ فرمایا:۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ (النساء آیت ۱۳۶)

ترجمہ:۔ پس تم (کسی ذلیل) خواہش کی پیروی نہ کیا کرو تا عدل کر سکو۔

الغرض نفسانی خواہشات کی پیروی ایسی خطرناک بُرائی ہے جو صبر اور عدل کے بنیادی اوصاف کو ہلاک کر کے رکھ دیتی ہے اور انسان جملہ اخلاقِ حسنہ سے عاری ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے جہاں نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے منع فرمایا ہے وہاں صبر کا دامن ہاتھ سے کبھی نہ چھوڑنے اور عدل کو کسی حال میں بھی ترک نہ کرنے کا ضرور حکم دیا ہے۔

درخواستِ دعا

میری بچی عزیزہ امۃ الحفیظ پیٹ میں درد کی تکلیف کی وجہ سے چار ماہ سے علیل ہے اس کی چھوٹی چھوٹی دو بچیاں ہیں۔ احبابِ جماعت سے شفایابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (راج بی بی۔ دار الرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایران سے ایک جدید ترجمۂ قرآن کی اشاعت

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

بعض محققین کے نزدیک فارسی زبان میں قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ وہ ہے جو حضرت شیخ مصلح الدین شیرازی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۶۹۱ھ / ۱۲۹۲ء) نے کیا (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر جلد ۲ ص۶۳)

اس پہلے ترجمہ کے بعد اس مشرقی زبان میں کلام اللہ کے متعدد تراجم شائع ہوئے۔ حال ہی طہران سے قرآن مجید کا ایک جدید ترجمہ (مع مختصر تفسیری نوٹوں کے) چھپا ہے۔ جسے ایران کے مشہور اشاعتی ادارہ "شرکت نسبی اقبال و شرکاء" نے نہایت نفیس اور دیدہ زیب کاغذ پر طبع کرایا ہے۔ ترجمہ کے شروع میں پورا قرآن مجید باریک ٹائپ کے صرف ۱۶ صفحات میں سمو دیا گیا ہے۔ جو فنِ خطاطی اور طباعتِ عکسی کا گویا شاہکار ہے۔

یہ ترجمہ دراصل ترکی کے ایک عالم دین میر محمد کریم العلوی الحسینی الموسوی کا ہے جس کو بامحاورہ فارسی زبان میں منتقل کرنے کا شرف الحاج عبدالمجید صادق نوبری جیسے فاضل کو ہوا ہے۔ اس اعتبار سے یہ ترجمہ ترکی اور ایران دونوں مسلم ممالک کے صحیح افکار کا آئینہ دار ہے۔

ذیل میں اس جدید فارسی ترجمہ کے دو نمونے ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں۔

(۱)

إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

(آل عمران ۵۶)

(فارسی ترجمہ) —

"خداوند تعالیٰ در برابر مکر کفار جزای آنہا را دادہ و بعیسیٰ گفت، اے عیسیٰ ترا از مقتول شدن بدستِ کفار حفظ میکنم و بعد ترا وفات دادہ و قبض روح میکنم و بمکان فرشتگان بالا میبرم و ترا از مصاحبت اشخاصی کہ کافر شدہ اند پاک و منزہ کردہ کنار خواہم کرد و تابعین ترا تا روز قیامت بکفار مسلط کردہ، در مرتبہ رفیع قرار خواہم داد ای آنہائی کہ از عیسیٰ تبعیت نکردہ و کافر شدید، بعد از مرگ برگشتگان بطرف من خواہد بود و بعد از برگشت بطرف من، بین شما در روز قیامت حکم میکنم، در آنچیزی کہ در دنیا در آن خصوص اختلاف کردید در حق عیسیٰ بعضی اللہ و برخی پسر خدا گفتہ، جمعی بعلت بی پدری سخنان قبیح بادنسبت دادند) ص۱۱۷)

(ترجمہ اردو) —

خداوند تعالیٰ نے کافروں کے مکر کے بالمقابل انہیں ان کی سزا دی۔ اور عیسیٰ سے کہا اے عیسیٰ! میں تجھے کافروں کے ہاتھوں مقتول ہونے سے محفوظ کر رہا ہوں اور اس کے بعد تجھ کو وفات دے کر قبض روح کر رہا ہوں اور فرشتوں کی جگہ پر اوپر لے جا رہا ہوں۔ اور تجھے کافر ہونے والے اشخاص کی مصاحبت سے پاک اور منزہ کر کے ایک طرف کر دوں گا اور تیرے متبعین کو قیامت کے دن تک کفار پر مسلط کر کے بلند مرتبہ پر قرار دوں گا یعنی جن لوگوں نے عیسیٰ کی پیروی نہیں کی ہوگی۔ اور کافر ہو گئے وہ مرنے کے بعد میری طرف لوٹیں گے اور میری طرف لوٹنے کے بعد، جس بات میں تم نے بالخصوص اختلاف کیا ہے۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کروں گا (حضرت عیسیٰ کو بعض لوگ اللہ اور کچھ خدا کا بیٹا کہتے ہیں اور ایک گروہ ان کے بن باپ ہونے کے سبب سے قبیح باتیں ان کی طرف منسوب کرتا ہے۔)

(۲)

... وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَفَعَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ○ وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ○

(النساء: ۱۵۹-۱۶۰)

(فارسی ترجمہ) —

"یقیناً یہودیان مسیح عیسیٰ را بقتل نرساندہ اند۔ بلکہ خداوند تعالیٰ عیسیٰ را وفات دادہ بسوی خود بالا برد۔ خداوند تعالیٰ بجمیع مخلوقات غالب بودہ از روئے حکمت عیسیٰ را از دست یہودیان نجات داد (مقصود از بالا بردن روح حضرت عیسیٰ میباشد زیرا داخل شدن بدن بعالم ارواح امر محال است۔ چنانکہ ضمن آیت ۵۴ سورہ آل عمران ذکر شدہ و از آیہ آخر سورۂ مائدہ) ہم این مطلب معلوم میشود آنچہ از این آیہ مستفاد میشود آنستکہ یہودیہا یقیناً بحضرت عیسیٰ تسلط نیافتہ و او را بقتل نرساندہ اند۔ اہل کتاب در حق خداوند تعالیٰ اختلاف کردہ طائفہ ای عزیر طائفہ ای عیسیٰ را پسر خداوند شریک قرار دادند۔ ولی تمام یہودیان و نصاریٰ پیش از مرگ بخداوند تعالیٰ ایمان آوردہ و بوحدانیت او اقرار میکنند۔ روز قیامت خداوند تعالیٰ خودش با اعمالی اہل کتاب شہادت دادہ و آنہا را عذاب خواہد کرد۔ ص۲۱۳، ص۲۱۴)

(اردو ترجمہ) —

یقیناً یہودیوں نے مسیح عیسیٰ کو قتل نہیں کیا ہے۔ بلکہ خداوند تعالیٰ نے عیسیٰ کو وفات دے کر اپنی طرف اوپر لے گیا۔ خداوند تعالیٰ سب مخلوق پر غالب تھا۔ اس نے عیسیٰ کو از روئے حکمت یہودیوں کے ہاتھ سے نجات دی۔ (مقصود اوپر لے جانے سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روح ہے۔ اس لئے کہ بدن کا عالم ارواح میں داخل ہونا ایک امر محال ہے۔ جیسا کہ سورۃ آل عمران آیت ۵۴ کے ضمن میں مذکور ہوا۔ اور سورۃ مائدہ کی آخری آیت سے بھی یہی مطلب نکلتا ہے جو اس آیت سے حاصل ہو رہا ہے۔ اور وہ یہ کہ یہودیوں نے یقیناً حضرت عیسیٰ پر تسلط نہیں پایا۔ اور نہ آپ کو قتل کر سکے ہیں۔ اہل کتاب نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں اختلاف کیا۔ ایک گروہ نے عزیر کو اور ایک گروہ نے حضرت عیسیٰ کو خدا کا شریک ٹھہرایا۔ لیکن تمام یہودی اور عیسائی اپنے مرنے سے پہلے خداوند تعالیٰ پر ایمان لا کر اس کی وحدانیت کا اقرار کریں گے اور قیامت کے دن خدا تعالیٰ خود اہل کتاب کے اعمال پر گواہی دے کر ان کو عذاب دے گا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلح حدیبیہ اور اسلام کا عالمگیر غلبہ

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب اسلام آباد

اسلام کی عالمگیر اشاعت کا آغاز ایک ایسے واقعہ سے ہوا جسے تاریخ کی کتب میں صلح حدیبیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی میں قریش مکہ کے مسلمانوں پر پانچ چھ سال تک جارحانہ حملوں کے بعد یہ صلح خاص الٰہی مصلحتوں کے تحت ذی قعدہ ۶ھ ہجری مطابق فروری ۶۲۸ء میں پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم اور قریش مکہ کے ایک نمائندہ سہیل بن عمرو کے درمیان چند شرائط کے ساتھ طے پائی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کوئی قول یا فعل وحی کی آمیزش سے خالی نہیں ہوتا تھا لیکن قریش کی پیشکردہ جن شرائط پر صلح کی گئی۔ کفار اُسے مسلمانوں کی ایک کمزوری کی دلیل سمجھتے تھے۔ حتیٰ کہ بعض صحابہؓ بھی غمزدہ تھے۔ لیکن اس کا نتیجہ ان کی توقعات کے خلاف اسلام کی فتح اور نصرت کی شکل میں ظاہر ہوا۔ اسی لئے صلح اور قیام امن کے اس عظیم الشان واقعہ کو قرآن مجید کی سورۃ الفتح میں "فتح مبین" کہا گیا ہے۔

معاہدۂ حدیبیہ کی رو سے جنگ اور جدال بند کر دی گئی۔ اور زمین عرب میں امن و امان قائم ہو گیا۔ اور مسلمانوں اور کفار کے معاشرتی تعلقات میں کسی قدر اعتدال اور خوشگواری پیدا ہو گئی۔ اسلام کے بارے میں کئی غلط فہمیاں دور ہو گئیں اور تبلیغ اسلام کے لئے راستہ صاف ہو گیا۔ اس دوران رحمۃ للعالمین محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے اطراف و جوانب میں مختلف سلاطین کو تبلیغی مکتوبات روانہ فرمائے۔ اور اس طرح اسلام کا پیغام جس کا آغاز مکہ کی بستی سے ہوا تھا۔ اکناف عالم تک پہنچ گیا۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعوئے نبوت سے لے کر صلح حدیبیہ تک کے ۱۹ سالہ دور میں جو مصائب و آلام اور بدامنی کا زمانہ تھا۔ جتنے لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ اس سے کہیں زیادہ تعداد ان لوگوں کی ہے جو صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک صرف دو سالہ صلح اور امن کے دور میں مسلمان ہوئے۔

ہجرت مدینہ سے لے کر صلح حدیبیہ تک کے قلیل عرصہ میں کم و بیش ۵۰ غزوات اور سرایا ہوئے جن میں مسلمانوں کو دفاع اور قیام امن کے لئے تلوار کا مقابلہ تلوار سے کرنا پڑا۔ گو اس دوران صداقت اسلام سے متاثر ہو کر اپنی مرضی اور انشراح صدر کے ساتھ معدودے چند لوگ مسلمان ہوئے۔ لیکن امام المعصومین ختم المرسلین حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر یہ بہتان باندھا گیا کہ معاذ اللہ آپ نے اسلام تلوار سے پھیلایا ہے۔ اس جہت سے صلح حدیبیہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ثابت ہوئی۔ جس کو خدائے کریم جلشانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے اس ناپاک بہتان کو دور کرنے کے لئے ظاہر فرمایا۔

اللہ تعالےٰ نے صلح حدیبیہ کے پس منظر، تاریخی واقعات اس کی حکمتوں اور نتائج و اثرات کو قرآن مجید کی سورۃ الفتح میں تفصیل کے ساتھ بیان فرما کر

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

کی آیت میں اسلام کے عالمگیر غلبہ کی زبردست پیشگوئی فرمائی۔ جس کا کامل ظہور صلح حدیبیہ کی طرح امن و صلح و آشتی سے مشروط کرکے ہمیشہ کی روحانی زندگی والے اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والے نبی حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے ساتھ وابستہ کر دیا۔

گو یہ پیشگوئی قرآن میں سورہ توبہ اور سورۂ صف میں بھی مذکور ہے لیکن سورۃ الفتح میں اسے بالخصوص صلح حدیبیہ کے واقعہ کے ساتھ بیان کرکے واضح فرما دیا کہ اسلام کا عالمگیر غلبہ اپنی معراج کو ایسے وقت میں پہنچے گا جبکہ دین کے لئے خدا تعالیٰ حضرت عیسےٰؑ کے زمانہ کی طرح جنگ و جدال اور حرب کو اٹھا دے گا اور اندرونی طور پر باہم مصالحت کرا دے گا۔ اسی لئے اس مبارک وجود کو جس کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بعثت ثانیہ ہونی تھی ایک طرف آنجناب صلے اللہ علیہ وسلم کا بروز کامل ہونے کی وجہ سے مہدی معہود اور دوسری طرف حضرت عیسےٰ ابن مریم سے خلقاً خلقاً اور زماناً شدید مشابہت کی وجہ سے مسیح موعود کہا گیا ہے۔

اگرچہ اسلام ابتدائی دور میں تمام معلوم دنیا پر اپنی صداقت اور استعداد کی وجہ سے غالب آ چکا ہے۔ لیکن بغیر جنگ و جدال ملک ملک اور شہر شہر دار التبلیغ قائم کرکے۔ اور مساجد تعمیر کرکے اور قرآنی ہدایتوں کو مقامی زبانوں میں ترجمہ کرکے زبانوں کی اجنبیت دور کرکے اور اسلامی درسگاہیں اور میڈیکل سنٹر قائم کرکے باقی ادیان کا براہین دلائل، نشانات خوارق اور دعاؤں کے ساتھ مقابلہ کرکے اور ایک خاص نظام کے تحت عالمگیر تبلیغ و اشاعت اور بہت بڑی عمومی اصلاح اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند مسیح موعودؑ کے زمانہ کے ساتھ مختص کر دی ہے۔ ؎۱

چودھویں صدی ہجری کے سر پر مسیح موعودؑ کا امت محمدیہ میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل میں ظہور ہوا۔ آپ نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دیا۔ اور غلبۂ اسلام کے لئے آپ کی تڑپ نے اور آپ کے دل میں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کے پیار نے اور آپکی متضرعانہ دعاؤں نے ایک ایسی قوم پیدا کی جس نے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا عزم کر لیا۔

قرآنی اصطلاح میں مسیح موعودؑ کے ذریعہ مستعد روحوں کی غلبۂ اسلام کے لئے ایک کھیتی تیار ہوئی۔ جس نے اپنی روئیدگی نکالی۔ جسے خلافت حقہ احمدیہ نے تدابیر اور دعاؤں اور روحانی توجہات سے قوت پہنچائی۔ اور وہ اور مضبوط ہو کر اپنے تنے پر مضبوطی سے قائم ہو گئی۔ جس کی شاخیں تمام دنیا میں پھیل گئیں۔

اب جبکہ پندرھویں صدی شروع ہونے والی ہے۔ بصیرت رکھنے والے تکمیل اسلام کے کامل اور عالمگیر غلبہ کے آثار افق پر ابھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ اسی لئے امام وقت اگلی صدی کو غلبۂ اسلام کی صدی قرار دے چکے ہیں۔

دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور زمانے کے آثار بھی اس بات کی غمازی کرا رہے ہیں کہ اسلام کے کامل اور عالمگیر غلبے کا وعدہ جو خدائے قدیر نے صلح حدیبیہ سے واپسی پر مکہ اور مدینہ کے درمیان بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے کیا تھا اپنی معراج کو پہنچنے والا ہے۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

؎۱ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۴۷ء میں لکھا ہے۔

"جماعت احمدیہ کا ایک وسیع تبلیغی نظام ہے، نہ صرف ہندوستان بلکہ مغربی افریقہ، ماریشس اور جاوا میں بھی۔ اس کے علاوہ برلن، شکاگو اور لنڈن میں بھی ان کے تبلیغی مشن قائم ہیں۔ ان کے مبلغین نے خاص کوشش کی ہے کہ یورپ کے لوگ اسلام قبول کریں۔ اور اس میں انہیں معتدبہ کامیابی بھی ہوئی ہے۔ ان کے لٹریچر میں اسلام کو اس شکل میں پیش کیا جاتا ہے کہ جو تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے باعث کشش ہے۔ اس طریق پر نہ صرف غیر مسلم ہی ان کی طرف کھچے چلے آتے ہیں بلکہ ان مسلمانوں کے لئے بھی یہ تعلیمات کشش کا باعث ہیں جو مذہب سے بیگانہ ہو

(بقیہ حاشیہ کالم ۳)

م ہیں یا عقلیت کی رو میں بہہ گئے ہیں۔ ان کے مبلغین ان کے حملوں کا دفاع بھی کرتے ہیں جو عیسائی مناظرین نے اسلام پر کئے۔"

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام ہالینڈ لکھتا ہے:

"جماعت احمدیہ کی مساعی پُر جوش اور مؤثر تبلیغ کرنے کے علاوہ سکول کالج قائم کرنے پر بھی مشتمل ہے..... جماعت احمدیہ کثیر لٹریچر شائع کرتی ہے..... جماعت نے قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم شائع کئے ہیں۔ مزید برآں جماعت نے مختلف زبانوں میں روزانہ۔ ہفتہ وار۔ اور ماہوار اخبار جاری کر رکھے ہیں۔"

فجر کی اذان کے بعد نفل ادا کرنا جائز نہیں

(محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے نہ صرف مردوں بلکہ عورتوں اور بچوں میں بھی نوافل کی ادائیگی کا بڑا شوق ہے۔ چنانچہ بہتیرے ہیں جو طلوع شمس کے بعد نماز اشراق اور چاشت پڑھتے ہیں۔ بہتیرے ہیں جو مسجد میں آکر بیٹھنے سے قبل کم از کم دو نفل ادا کرتے ہیں۔ بہتیرے ہیں جو نماز مغرب کے کھڑے ہونے سے پیشتر بھی نفل پڑھتے ہیں اور بعض نماز مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرتے ہیں جو بعض کے نزدیک "صلوٰۃ الاوّابین" کہلاتی ہے اور ہزارہا لوگ نماز تہجد کے عادی اور پابند ہیں اور خاصی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو نماز تسبیح کی چار رکعتیں حسب توفیق روزانہ یا ہفتہ میں یا ہر ماہ ورنہ کم از کم سال میں ایک بار ضرور پڑھتے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

مگر اس شوق نوافل میں بعض ایسے بھی ہیں خواہ کتنی ہی قلیل تعداد میں ہوں جو نماز فجر کی اذان اور پو پھٹنے کے بعد بھی نفل پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ امر درست نہیں۔ اس بارہ میں حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آتا ہے:۔

"لَا صَلٰوةَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ" یعنی طلوع فجر کے بعد فجر کی دو سنتوں کے سوا نماز نہیں ہے (بیہقی بحوالہ کنز الحقائق جلد ۲ صفحہ ۱۶۷)

اور یہی سیدنا حضرت مسیح موعود امام الزمان علیہ السلام کا بھی ارشاد ہے:۔

۱۔ "ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ نماز فجر کی اذان کے بعد دوگانہ فرض سے پہلے اگر کوئی شخص نوافل ادا کرے تو جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا: نماز فجر کی اذان کے بعد سورج نکلنے تک دو رکعت سنّت اور دو رکعت فرض کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہے۔

(بدر قادیان ۷ فروری ۱۹۰۷ء بحوالہ ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۷۱-۱۷۲)

۲۔ "مفتی محمد صادق صاحب نے ایک شخص کے خط میں بیان کیا کہ وہ پوچھتا ہے کہ جب صبح روشن ہو جائے تو اس وقت فرضوں سے پہلے صبح کی سنتوں کے بعد نوافل کی نماز درست ہو سکتی ہے یا نہیں؟

حضرت اقدس (مسیح موعود علیہ السلام) و مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ دو رکعت سنّت کے سوا فرضوں سے پہلے اور کوئی نماز جائز نہیں۔"

(الحکم قادیان ۳۱ جنوری ۱۹۰۷ء بحوالہ ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۷۴، ۱۷۵)

خدا تعالیٰ جماعت کے اخلاص، نیکی، تقویٰ اور عبادت کے شوق اور نوافل کی ادائیگی کے جذبہ میں زیادہ سے زیادہ ترقی بخشے اور قبول فرمائے۔ آمین۔

اپنے پیارے امام کی اس پاکیزہ خواہش کو پورا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کی بنیادوں کو اتنا مضبوط کر دیا جائے کہ وہ دن قریب آجائیں کہ یہ مینار بلند تر ہو جائے اور اس کی روشنی ساری دنیا میں پھیل جائے۔"

اپنے آقا کے مذکورہ بالا ارشاد کے مطابق ہماری جماعت کے مخلصین (مردوں، عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ اسلام کی روشنی کو اکناف عالم میں پھیلانے کیلئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم مولوی اکبر علی صاحب کا ذکرِ خیر

(مکرم چوہدری فضل احمد صاحب آف عثمان آباد)

سلسلہ احمدیہ کے فدائی، خوش گفتار اور اخلاق فاضلہ سے متصف، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم مولوی اکبر علی صاحب ۲۹ جون ۱۹۷۹ء کو اپنے ربّ اعلیٰ سے جا ملے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

محترم موصوف کی زندگی بلند کرداری، نوع انسانی سے محبت اور بے لوث دوستی سے عبارت تھی۔ آپ ۱۸۸۹ء میں میاں نتھو ولد بمر کے ہاں چھیڑ و یچی (گوردا سپور) میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے بزرگان سے قرآن کریم کا کچھ حصہ پڑھا۔ اس کے علاوہ اور کوئی تعلیم حاصل نہیں کی۔

چھیڑ و یچی میں سب سے پہلے محترم مولوی رحمت علی صاحب نے مامور زمانہ کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی اور پھر اپنے گاؤں میں تبلیغ شروع کر دی۔ وہ اکثر محترم مولوی اکبر علی صاحب کے گھر بھی آتے۔ آپ کی سعید روح نے کافی اثر قبول کیا اور تیرہ چودہ سال کی عمر میں محترم مولوی صاحب کے ساتھ جمعۃ المبارک قادیان جا کر پڑھا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی اور ۱۹۰۶ء میں ایک دن آسمانی تحریک کے ساتھ صبح صبح قادیان چلے گئے اور ظہر کی نماز کے بعد مسیح محمدی کی غلامی اختیار کر لی۔

آپ کی تبلیغ سے آپ کے والد بزرگوار صاحب نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ آپ نے پہلے اردو پڑھا اور پھر اتنی مہارت حاصل کی کہ حضور کی کتابوں کو آسانی سے پڑھ لیتے اور مسائل سے واقفیت حاصل کرتے رہتے۔ ۱۹۳۲ء کے لگ بھگ آپ سندھ میں تحریک جدید کی زمینوں پر اپنے لڑکے کے ساتھ رہائش پذیر ہو گئے اور کثرت سے تبلیغ و ارشاد کے کام میں مشغول ہو گئے۔

مولوی صاحب موصوف جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ اپنے بڑے صاحبزادے کو وقف کر دیا۔ نماز باجماعت کا التزام فرماتے۔ نماز تہجد کبھی نہیں چھوڑی بڑھاپے کے باوجود ماہ رمضان کے پورے روزے رکھنے کی کوشش کرتے۔ ہر مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ چندے باقاعدگی کے ساتھ ادا فرماتے۔ غریب لوگوں کی ہر ممکن مدد کرتے۔ اکثر صدقہ و خیرات کرتے رہتے۔ تسبیح و تحمید کا ورد فرماتے رہتے۔ ہر نماز کے بعد تلاوت قرآن کریم کرتے۔

مولوی صاحب مرحوم نے بڑی سادہ زندگی گزاری۔ لباس اور کھانے پینے میں کبھی تکلف نہیں کیا۔ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے اور بڑھاپے میں کمزوری کے باوجود وضو کا پانی خود لیتے۔ آپ خاموش طبع اور ہنس مکھ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے ساتھ بہت محبت تھی۔

خلافت سے دلی وابستگی اور والہانہ فدائیت تھی۔ آپ نے معمولی بخار سے اچانک وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔

(اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ وارفع درجاتہ فی اعلیٰ علیین)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

جو مجالس شوریٰ انصار اللہ کے ایجنڈا کے لئے تجویز / تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ تجویز / تجاویز کو معین الفاظ میں لکھ کر اور اپنی مجلس عاملہ انصار اللہ سے منظوری لے کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے وقت اس امر کی وضاحت کی جائے کہ مجلس عاملہ نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر تک / ستمبر مقرر ہے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع و مجالس! فارم تشخیص بجٹ۔ تجنید فارم۔ فارم برائے انتخاب

مجالس کو بھجوا دیئے گئے ہیں، جلد از جلد مکمّل کروا کر واپس ارسال فرمائیں شکریہ

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ یکم اپریل تا ۱۵ اپریل ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرم بشارت احمد صاحب چک ۵۹۱ گ ب ضلع فیصل آباد ۱۰۰—۰۰
۲۔ ،، حکیم علی احمد صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ ۱۰—۰۰
۳۔ جماعت احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ ۲۰—۰۰
۴۔ ،، عبدالحمید صاحب آڈیٹر N.B.P. ربوہ ۲۵—۰۰
۵۔ ،، محمد شفیع صاحب فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ ۲۲—۳۳
۶۔ ،، شیخ بشیر احمد صاحب مغل پورہ لاہور ۲۰—۰۰
۷۔ ،، ناصر رشید صاحب سہیل پیچہ وطنی ضلع ساہیوال ۶۱—۰۰
۸۔ جماعت احمدیہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ۱۷—۰۰
۹۔ مکرم سید سعید احمد صاحب وار برٹن ضلع شیخوپورہ ۵۶—۰۰
۱۰۔ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ افغان آباد ضلع فیصل آباد ۱۰۰—۰۰
منجانب ضیاء الحق صاحب مرحوم
۱۱۔ مکرم مینیجر محمد حنیف صاحب پنشنر دارالنصر غربی ربوہ ۱۰—۰۰
۱۲۔ ،، محمد اشرف صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ ۱۰—۰۰
۱۳۔ ،، الحاج میاں عبدالسمیع صاحب الباسط جیولرز گول بازار ربوہ ۱۵۰—۰۰
۱۴۔ ،، مولا بخش صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ۵۰—۰۰
۱۵۔ ،، عبدالجبار صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ۲۰—۰۰
۱۶۔ محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا نسیم اللہ بیگ صاحب ۱۰—۰۰
۱۷۔ ،، مسز طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد ۳۰—۰۰
۱۸۔ مکرم قاضی محمد یوسف صاحب وکالت مال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ ۱۰—۰۰
۱۹۔ محترمہ سردار بی بی صاحبہ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد ۲۰—۰۰
۲۰۔ جماعت احمدیہ فیصل آباد ۱۰۰—۰۰
۲۱۔ مکرم خالد محمود صاحب شیخوپورہ ۱۰—۰۰
۲۲۔ ،، شیخ سعید احمد صاحب ،، ۱۰—۰۰
۲۳۔ محترمہ فوزیہ صاحبہ و وہابیہ بیگم صاحبہ ،، ۱۵—۰۰
۲۴۔ مکرم شیخ نذیر احمد صاحب منجانب عزیز لیاقت علی مبارک صاحب ۵۰—۰۰
۲۵۔ ،، ،، قریشی عبدالمنان صاحب ۵۰—۰۰
۲۶۔ محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب سانگلہ ہل ۱۰۰—۰۰
۲۷۔ مکرم شیخ سلیم احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۱۰۰—۰۰
۲۸۔ دوکانداران اڈہ لاریاں تا مسجد اقصیٰ ربوہ ۶۸۵—۰۰
۲۹۔ مکرم حمید احمد صاحب خالد C/o عزیز لانڈری ورکس گول بازار ربوہ ۱۵—۰۰
۳۰۔ محلہ دارالبرکات ربوہ ۲۹—۰۰
۳۱۔ مکرم محمد صادق صاحب چک ۵۵۴ T.D.A ضلع مظفرگڑھ ۱۰—۰۰
۳۲۔ ،، ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا ۵۰—۰۰
۳۳۔ ،، نسیم احمد صاحب ۵۰—۰۰
۳۴۔ ،، سلطان احمد صاحب لطیف نگر محمد آباد ضلع تھرپارکر ۱۰۰—۰۰
۳۵۔ ،، چوہدری بشیر احمد صاحب بہار چک ۶۴۴ گ ب ضلع فیصل آباد ۱۰—۰۰
۳۶۔ ،، میجر سید محمود احمد شاہ صاحب کراچی ۵۰—۰۰
۳۷۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد ربوہ ۱۰—۰۰
۳۸۔ مکرم واجد احمد صاحب ابن ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا ۵۰—۰۰
۳۹۔ ،، محمد ساجد صاحب چک ۲۰ ضلع سرگودھا ۱۰—۰۰ ۲؍

کارگزاری ناصرات الاحمدیہ

تیسری سہ ماہی ۔ یکم اپریل تا ۳۰ جون ۱۹۷۹ء

تیسری سہ ماہی اپریل تا جون میں ۳۶ لجنات کی ناصرات کی رپورٹیں مرکز کو موصول ہوئیں۔ مکمل تین رپورٹیں بھیجنے والی ناصرات کی مندرجہ ذیل لجنات ہیں۔ ربوہ، لاہور، فیصل آباد، کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ، سانگھڑ، راولپنڈی، محمد آباد سٹیٹ، شیخوپورہ، کراچی قیادت ۱/۱ کراچی۔

۲ رپورٹیں ارسال کرنے والی سانگلہ ہل، احمد نگر، سرگودھا، حسن پور چک ۱۲۱ ج ب ضلع فیصل آباد بہاولپور، بدوملہی ضلع سیالکوٹ، ملتان، قمر آباد، بہاولپور، چونڈہ۔ معلوم دیہات چک پنیار سرگودھا۔ جن لجنات سے ایک ایک رپورٹ ملی ہے ان کے نام یہ ہیں۔ سعد اللہ پور ضلع گجرات، کھوکھر غربی گجرات، کوئٹہ، حافظ آباد، مانگٹ اونچے، نوشہرہ کینٹ، گھنوکے ججہ، واہ کینٹ، لطیف نگر فارم، کراچی ۵، کراچی ۶، پیر محل ضلع فیصل آباد ساہیوال، حیدرآباد۔

شہری لجنات کی تنظیم ناصرات میں اوّل: ربوہ ۔ دوم: لاہور۔ سوم: سانگھڑ
دیہات کی ناصرات میں اوّل: کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ۔ دوم: قمر آباد نواب شاہ سندھ۔ سوم: بدوملہی ضلع سیالکوٹ

عرصہ زیر رپورٹ میں ماہوار رپورٹوں کی خامیوں کی نشاندہی اور ہدایات پر مشتمل خطوط تیس لجنات کو لکھے گئے۔ چندہ وقف جدید کے لئے اعلانات الفضل میں کئے گئے۔ چندہ وقف جدید، خریداری تشحیذ الاذہان اور ناصرات کے مقابلہ مضمون نگاری کے لئے تمام لجنات کی ناصرات کو بذریعہ سرکلر تحریک کی گئی۔ لاہور، ربوہ، واہ کینٹ، سانگلہ ہل، راولپنڈی، گھنوکے ججہ، احمد نگر کو سندات سورۃ البقرہ کی ۱۷ آیات حفظ کرنے اور کتابچہ یادرکھنے کی باتیں ازبر کرنے پر بھجوائی گئیں۔ مرکزی اجتماع سالانہ کے متعلق ہدایات و مختصر پروگرام لجنہ کے ساتھ شائع کروایا۔

مرکزی سالانہ امتحان ناصرات ۲۵ مئی کو لیا گیا جس میں رپورٹیں بھیجنے والی لجنات کی ناصرات کے علاوہ ان جگہوں کی ناصرات نے بھی امتحان دیا جو ماہوار رپورٹیں بھیجنے کی طرف توجہ نہیں کرتیں۔ ربوہ اور بیرون ربوہ کا نتیجہ مرتب کیا گیا۔ ربوہ کا نتیجہ امتیازی الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ باہر کا عنقریب شائع ہو جائے گا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

۴۰۔ مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب گول بازار ربوہ ۱۰—۰۰
۴۱۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی ۴۷—۵۰
۴۲۔ مکرم عبدالحمید صاحب جاوید ٹنڈو غلام علی ضلع بدین ۲۵—۰۰
۴۳۔ ،، قریشی محمد جمیل صاحب سکھیکی ضلع گوجرانوالہ ۳۰—۰۰
۴۴۔ ،، شیخ سلیم الدین صاحب وہاڑی ۵۰—۰۰
۴۵۔ ،، قریشی رشید احمد صاحب رحیم یار خان ۵۰—۰۰
۴۶۔ ،، محمد یونس صاحب تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ ۳۰—۰۰
۴۷۔ جماعت احمدیہ کراچی ۱۶۵—۰۰
۴۸۔ مکرم محمد الدین صاحب پٹواری دارالصدر شمالی ربوہ ۵۰—۰۰
۴۹۔ محترمہ برکت بی بی صاحبہ C/o محمد اختر صاحب پہریدار خزانہ ربوہ ۲۵—۰۰
۵۰۔ مکرم بشیر احمد صاحب گلو دیاں سٹریٹ میانوالی ۱۰—۰۰
۵۱۔ ،، ملک محمد اشفاق صاحب ،، ۱۲—۰۰
۵۲۔ ،، میاں محمد عالم صاحب ،، ۱۰—۰۰
۵۳۔ ،، مخدوم محمد اجمل صاحب میانی ضلع سرگودھا ۲۵—۰۰
۵۴۔ محترمہ سعادت بیگم صاحبہ ،، ۲۲—۰۰
۵۵۔ ،، زاہدہ صاحبہ، شاہدہ صاحبہ، نرگس صاحبہ آف لاہور، لالہ موسیٰ ۱۰—۰۰
۵۶۔ جماعت احمدیہ پتوکی ضلع لاہور ۵۰—۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ سالانہ اجتماع خدام و اطفال ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر میں جملہ مجالس کی نمائندگی کے لئے کوشش کریں!

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبّر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا وِرد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

۶۔ ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تا اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

سیالکوٹ میں رمضان المبارک کے خصوصی علمی و روحانی پروگرام

جماعتِ احمدیہ سیالکوٹ شہر کی جامع مسجد احمدیہ کبوترانوالی اور مسجد حلقہ پورن نگر میں رمضان المبارک کے علمی اور روحانی پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاری ہیں ان مساجد میں بالترتیب محترم حافظ قاری محمد عاشق صاحب انچارج مدرسۃ الحفظ جامعہ احمدیہ ربوہ اور مکرم حافظ اللہ یار صاحب بھروانہ نمازِ تراویح میں قرآن کریم سنا رہے ہیں۔ مورخہ ۱۱ اگست تک ۲۱ پارے کا دَور ہو چکا ہے۔ جامع مسجد میں بعد نماز فجر اور مسجد پورن نگر میں خواتین کے لئے درس قرآن مجید خاکسار دے رہا ہے۔ صدر لجنہ کی طرف سے بھی خواتین کے لئے جامع مسجد میں درس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ہر دو مساجد میں محترم امیر صاحب مقامی اور خاکسار بعد نماز تراویح حدیث کا درس دے رہے ہیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں ہر دو حفاظ کرام نیز تمام احباب جماعت کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی برکات سے نوازے۔ آمین

(نصر اللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

ضرورت نقیب جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر

جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر کے لئے دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مستعد نقیب کی ضرورت ہے۔ امیدوار سائیکل چلانا اور لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ تنخواہ حسبِ استعداد دی جائے گی۔ خواہش مند احباب اپنی درخواست پریذیڈنٹ / امیر جماعت کی تصدیق سے بھجوائیں۔

قریشی محمد اقبال امیر جماعتِ احمدیہ
جامع مسجد احمدیہ کبوترانوالی سیالکوٹ شہر

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

مکرم ملک عنایت اللہ صاحب جہلم سے تحریر فرماتے ہیں:۔

میں -/۲۵۳۷ روپے برائے تعمیر مساجد کے فنڈ میں بھجوا رہا ہوں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ منجانب مرحوم والدین	۱۰۰۰
۲۔ " مرحوم سسرال	۵۰۰
۳۔ " مرحوم بھائی	۳۷
۴۔ خود اور اہل و عیال	۱۰۰۰

قارئینِ الفضل سے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ میرے مرحومین کے درجات کو بلند تر فرماوے اور میرے بچے جو بیرونِ ملک ہیں ان کو نمایاں کامیابی بخشے اور ان کو سلامتی کے ساتھ رکھے نیز میری جملہ پریشانیوں کو بھی اللہ تعالیٰ دُور فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

شکریۂ احباب و درخواستِ دُعا

عاجزہ کے شوہر محترم چوہدری عبد المنان صاحب انور آف کنری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ) مورخہ ۲۰/۵/۷۹ پانچ بجے شام دار الصدر شرقی ربوہ میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت نے گھر آکر اور خطوط کے ذریعہ ہم سے تعزیت فرمائی۔ میں ان تمام احباب کا بذریعہ الفضل اپنی طرف سے اور مرحوم کے دیگر عزیزوں کی طرف سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے اس غم کے موقع پر ہماری ڈھارس بندھائی۔ نیز احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو خلدِ بریں میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم اغفر لہٗ وارحمہ وارفع درجاتہٗ فی اعلیٰ علیین۔ آمین۔

(اہلیہ محترم چوہدری عبد المنان صاحب انور مرحوم آف کنری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ) حال ربوہ ضلع جھنگ)

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گزشتہ سال صحن میں گرنے کی وجہ سے بائیں ران پر چوٹ آئی تھی اس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ اسی طرح خاکسار کی والدہ محترمہ جو کئی سال سے بعارضہ فالج اور ہائی بلڈ پریشر بیمار چلی آرہی ہیں۔ ہر دو کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خاں۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کا ایک بیٹا اور داماد ہر دو بسلسلہ ملازمت ایک بیرونی ملک میں مقیم ہیں بزرگانِ سلسلہ اور احباب سے ان کی صحت و سلامتی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(بشیر احمد نظام۔ دار الرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ میری بچی میڈیکل کالج میں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے تیسرے سال میں پڑھتی ہے اور چند دنوں کے بعد سالانہ امتحان ہو رہا ہے۔ سلسلہ کے بزرگوں اور دیگر احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

اس کے علاوہ اور بھی احمدی بچے اور بچیاں زیر تعلیم ہیں ان کے لئے بھی دعا کر کے ثواب حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(خاکسار فضل الدین گولیانہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری وضاحت

(۱) ـــــــ گاہے گاہے بعض احباب کی طرف سے یہ استفسار ہوتا رہتا ہے کہ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی مبارک تحریک فرمائی۔ وہ اس میں وعدہ نہ لکھوا سکے کیا اب وہ ایسا کر سکتے ہیں؟

(۲) ـــــــ اس کا جواب یہ ہے کہ تحریک جاری ہے اور وہ اس میں شمولیت کا شرف حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنا وعدہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بھجوا دیں تاکہ ان کے لئے دعا بھی ہو جائے اور حضور کی منظوری کے بعد وعدہ ریکارڈ ہو جائے۔

(۳) ـــــــ جو احباب اس سال کے اندر وعدہ کریں گے اُن کو ہر سال اپنے وعدہ کا ۱/۱۰ ادا کرنا ہو گا۔ مثلاً اگر آپ دس ہزار کا وعدہ کرتے ہیں تو اس سال ایک ہزار اور پھر ہر سال ایک ہزار ادا کیا کریں گے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فطرانہ اور عید فنڈ

احباب رمضان المبارک کے ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ وخیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ۲/۵۰ (ساڑھے تین روپیہ) فی کس مقرر ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی ادائیگی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اُس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رُو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۴ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ولادت

میرے لڑکے عزیزم عبد الشکور صاحب آف کویت کو دو لڑکیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب ناظم محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ اور میاں خیر الدین صاحب رضی اللہ عنہ آف احمد نگر کا پڑپوتا ہے۔

بچے کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطاء الہادی تجویز فرمایا ہے۔ حضرت اقدس نے دینی اور دنیوی برکات کے حصول کے لئے بھی دعا فرمائی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بھی درخواست دعا ہے۔

خاکسار چوہدری عبد الغنی

آف لندن

آپ بھی تعلیم قرآن کی مہم میں شمولیت کا ثواب حاصل کریں

رمضان مبارک کا نزولِ قرآن اور تعلیم قرآن کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام رمضان شریف کی ہر رات تشریف لا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن کریم کی دُہرائی کیا کرتے تھے۔

"وقفِ جدید" کے انتظام کے تحت دورانِ سال دیہاتی جماعتوں میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

آپ بھی اپنی حیثیت کے مطابق وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر قرآن کریم کی تعلیم وترویج کی عظیم الشان مہم میں شامل ہونے کا ثواب حاصل فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

سری لنکا کے دوسرے سالانہ جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

(بقیہ صفحہ اوّل)

پس غلبۂ اسلام کی صدی کے شایان شان استقبال کے لئے ضروری ہے کہ ہم اُن علوم اور معارف سے خود اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو آگاہ کریں جو حضور علیہ السلام کی تصانیف میں بیان ہوئے ہیں۔ اسی غرض کے لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ اس جلسہ کے موقعہ پر اگلے سال کے لئے یہ پروگرام تیار کریں کہ آپ کی جماعت کے تمام افراد خواہ وہ بوڑھے ہوں یا جوان، عورتیں ہوں یا بچے قرآن کریم کو پڑھنا سیکھیں، اس کا ترجمہ سیکھیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو کتب آپ کو میسّر ہوں اُن کا باقاعدگی سے مطالعہ کریں۔

خدا تعالیٰ ہمیں حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ حقائق ومعارف اور علوم سیکھنے کی توفیق اور ہمّت بخشے۔ خدا تعالیٰ ہمارے ذہنوں اور ہمارے دلوں کو ان معارف اور علوم کو جذب کرنے کی صلاحیت عطا فرمائے اور خدا تعالیٰ ہمیں یہ توفیق بخشے کہ ہم خود بھی ان حقائق ومعارف سے فائدہ اٹھائیں اور یدخلون فی دین اللہ افواجًا کے تحت نئے داخل ہونے والوں کو بھی ان سے فیضیاب کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور ہر آن آپ کا نگہبان ہو۔ آمین

والسلام

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث
۷ رجولائی ۱۹۷۹ء
۱۳۵۸ ہش

مجالس مطلع رہیں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم محمد سلیمان صاحب اور مکرم قاری محمد شریف صاحب جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مراقب کے عہدے پر کام کر رہے تھے بالترتیب مورخہ ۴/۷/۷۹ اور مورخہ ۷/۷/۷۹ سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مراقب نہیں ہیں اور نہ ہی مجلس مرکزیہ کی ملازمت میں ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبد القادر ابن ماسٹر محمد خان صاحب گولبازار ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
فون دفتر ۵۰۸ فون رہائش ۴۰۵